سوال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ صبح کی جماعت قائم ہونے کے بعد صبح کی سنت پڑھے یا جماعت میں شامل ہو۔؟؟؟؟

جواب

نماز کھڑی ہوجانے کے بعد فجر کی سنتوں کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا صبح کی جماعت کھڑی ہوجانے کے بعد سنتیں پڑھ سکتے ہیں یا جماعت میں شامل ہوجانا چاہیئے ۔ ؟ کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ جب جماعت نماز فجر کی کھڑی ہوجائے اس وقت دو رکعت سنت فجر کی پڑھ لے یا شامل جماعت ہوجاوے ۔ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! نماز فجر کھڑی ہوجانے کی صورت میں سنتیں نماز کے فورا بعد پڑھ لینی چاہئیں ۔ جس کی دلیل سیدنا یحیی بن سعید کی روایت ہے جو دار قطنی میں مروی ہے ۔ عَنْ یَحْیَی بْنِ سَعِیدٍ عَنْ أَبِیهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّه جَاءَ وَالنَّبِیُّ ﷺ یُصَلِّی صلاۃَ الفجر فَصَلَّی مَعَه فَلَمَّا سَلَّمَ قَامَ فَصَلّٰی رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ فقال لَہ النَّبِیُّ ﷺ : مَا ہَاتَانِ الرَّکْعَتَانِ ؟ قَالَ : لَمْ أَکُنْ صَلَّیْتُهُمَا قَبْلَ الْفَجْرِ ۔ فَسَکَتَ وَلَمْ یَقُلْ شَیْئًا ۔ (ص ۳۸۴ الجزء الاول باب قضاءِ الصَّلاۃِ بَعدَ وَقْتِہا وَمَنْ دَخَلَ فِی صلاۃٍ فَخَرَجَ وَقْتُہا قَبلَ تمامِہا کتاب الصلاۃ) ’’سیدنا یحییٰ بن سعید اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ بے شک وہ آئے اس حال میں کہ نبی کریم ﷺ فجر کی نماز پڑھا رہے تھے پس اس نے بھی آپ کے ساتھ نماز پڑھی پس جب سلام پھیرا اس نے کھڑے ہوکر فجر کی دو رکعات ادا کیں نبی ﷺ نے اس کو کہا کیا ہیں یہ دو رکعتیں تو اس نے کہا میں نے ان دونوں کو فجر سے پہلے نہیں پڑھا آپ ﷺ خاموش ہوگئے آپ نے کچھ نہ کہا‘‘ اس حدیث مبارکہ سے ثابت ہوتا ہے کہ فجر کی سنتیں نماز فجر کے فورا بعد ادا کی جا سکتی ہے ۔ تفصیل کے لئے دیکھیں فتوی نمبر (1750) http://www.urdufatwa.com/index.php?/Knowledgebase/Article/View/1750/0/ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی